اسرائیلی بمباری میں 4 بچوں سمیت 26 افراد شہید، 51 زخمی

غزہ: (ایجنسی)
گزشتہ 24 گھنٹوں سے غزہ اور رفح پر جاری اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والوں کی تعداد 26 ہوگئی جب کہ 51 فلسطینی زخمی ہیں۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا سمیت دیگر عالمی قوتیں غزہ میں سیز فائر کے لیے متحرک ہیں اور اسرائیل سے رفح میں پناہ گزینوں کی محفوظ مقام پر منتقلی کے بغیر کسی بھی فوجی آپریشن سے باز رہنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔اس کے باوجود اسرائیلی فوج رفح میں کسی نہ کسی بہانے سے فوجی کارروائی کررہی ہے۔آج رفح کے گھر کو ڈرون حملے میں نشانہ بنایا جس میں 7 افراد شہید ہوگئے۔شہید ہونے والوں میں 4 بچے بھی شامل ہیں۔دوسری جانب غزہ کے علاقے میں اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری ہے اور ایک حملے میں 19 فلسطینی شہید ہوگئے جب کہ 50 سے زائد زخمی ہیں۔ زخمی ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔یادرہے کہ غزہ پر 7 اکتوبر سے جاری بمباری میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 34 ہزار 569 ہوگئی جب کہ زخمیوں کی تعداد 77 ہزار 800 ہے۔شہید اور زخمی ہونے والوں میں نصف تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔دوسری جانب اسرائیل پر حماس کے حملے میں 1500 اسرائیلی مارے گئے تھے جب کہ حماس کے ساتھ غزہ میں دوبدو جنگ کے دوران 500 سے اسرائیلی فوجی مارے گئے۔

روانڈا میں موسلا دھار بارش سے اب تک 49 افراد ہلاک

کیگالی، (یو این آئی) افریقی ملک روانڈا میں گزشتہ دو ماہ سے جاری موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے اب تک 49 لوگوں کی موت ہو چکی ہے اور 79 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ایمرجنسی مینجمنٹ کے انچارج وزیر البرٹ مراسیرا نے قومی ٹیلی ویژن کو بتایا کہ موسلا دھار بارشوں کے ساتھ ساتھ بجلی گرنے اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات بھی ہوئے۔انہوں نے کہا کہ تقریباً 12 افراد بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے جبکہ دیگر خستہ حال مکانات کے گرنے سے ہلاک ہوئے۔حکومت نے ملک بھر میں تقریباً پانچ ہزار مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا ہے۔موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے ہونے والی آفات نے مکانات، پلوں، اسکولی عمارتوں، سڑکوں کے نیٹ ورکس اور ہیکٹر باغات سمیت بنیادی ڈھانچے کو تباہ کردیا۔روانڈا کی موسمیاتی ایجنسی نے مئی کے پہلے 10 دنوں میں روانڈا کے کئی حصوں میں شدید بارشوں کی خبر دی ہے۔روانڈا کے آبی وسائل بورڈ نے بھی منگل کو ملک میں ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے کچھ ندیوں کے ساحل ٹوٹ جانے کی وارننگ دی، جس سے آس پاس کے علاقوں میں سیلاب آسکتا ہے۔

اسرائیلی حملوں سے تباہ غزہ کی بازآبادکاری کیلئے 40 ارب ڈالر درکار ہوں گے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، (یو این آئی) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں سے تباہ ہونے والے غزہ کی بحالی کیلئے 40 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں جو تباہی ہوئی وہ جنگ عظیم دوئم کے بعد سے اب تک کی سب سے بڑی تباہی ہے جس میں ہونے والا جانی نقصان انتہائی غیر معمولی ہے جس کی جنگ عظیم دوئم کے بعد سے کوئی مثال موجود نہیں۔دوسری جانب عرب میڈیا کا بتانا ہے کہ اسرائیلی فوج نے جمعہ کے روز رفح میں ایک گھر پر بمباری کی جس کے نتیجے میں 6 افراد شہید ہوئے جن میں 4 بچے بھی شامل ہیں۔مقامی میڈیا کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس میں قابض درجنوں اسرائیلیوں نے نواحی علاقے جبال العرما پر دھاوا بول دیا جس کے باعث علاقے میں وارننگ سائرن بھی بجائے گئے۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق دفتر کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس میں قابض اسرائیلی بعض اوقات صہیونی فوج کا بھی سہارا لیتے ہیں اور فلسطینی شہریوں پر حملے کرتے ہیں، غزہ جنگ کے دوران اب تک ایسے 800 حملے کیے گئے ہیں جن میں نہ صرف انسانی جانیں ضائع ہوئیں بلکہ املاک کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔

مختصر خبریں

کرغزستان میں منی ٹرک حادثہ میں 31 بچے زخمی

بشکیک، (یو این آئی) جنوبی کرغزستان میں جمعرات کو ایک تقریب کے دوران ایک منی ٹرک پہاڑی سے نیچے گرنے سے کم از کم 31 بچے زخمی ہوگئے۔علاقائی ڈائریکٹوریٹ آف ہوم افیئرز نے یہ اطلاع دی ہے۔یہ واقعہ جلال آباد ریجن کے ضلع سوزک میں ینگ مناس ایپک نیریٹرز کے ایک پروگرام کے دوران پیش آیا۔سرکاری ادارے کا کہنا تھا کہ تقریب کے دوران ایک منی ٹرک پہاڑی سے نیچے گر گیا اور بچوں کے ایک گروپ سے ٹکرا گیا۔ڈرائیور گاڑی کے نیچے گرنے سے پہلے ہی باہر نکل گیا۔وزارت صحت کے مطابق، حادثے میں 16-9 سال کی عمر کے 31 بچے زخمی ہوئے، جن میں سے چار کی حالت تشویشناک ہے۔دیگر 13 بچوں کو آؤٹ پیشنٹس علاج دیا گیا۔فی الحال ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

کرماڈیک جزائر میں 5.3 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، (یو این آئی) کرماڈیک جزائر کے جنوب میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے کہا کہ جمعرات کو 2337 بجے گرین وچ مین ٹائم (جی ایم ٹی) پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.3 تھی۔زلزلے کا مرکز 33.27 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 179.12 ڈگری مغربی طول البلد میں 10.0 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔

دمشق میں اسرائیلی فضائی حملے میں 8 فوجی زخمی

دمشق، (یو این آئی) اسرائیل نے شام کے دارالحکومت دمشق کے قریب ایک فوجی اڈے پر جمعرات کی رات مقبوضہ گولان ہائٹس کی سمت سے فضائی حملہ کیا، جس میں آٹھ فوجی زخمی ہوگئے۔شام کی وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی ہے۔وزارت دفاع کے بیان میں مزید کوئی تفصیلات نہیں دی گئی ہیں، لیکن سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے بتایا کہ دارالحکومت دمشق کے جنوب مغربی دیہی علاقے میں، قنیطرہ صوبے اور مقبوضہ شامی گولان ہائٹس کے ساتھ مشترکہ سرحد پر دھماکوں کی آوازسنی گئی۔برطانیہ میں قائم مانیٹرنگ گروپ کے مطابق یہ دھماکے مشتبہ اسرائیلی ڈرون کی پرواز کے ساتھ ہی ہوئے تھے۔آبزرویٹری کے ڈائریکٹر رامی عبدالرحمان نے کہا کہ فی الحال صرف یہی معلومات دستیاب ہیں۔یہ حملہ پچھلے مہینے میں اسرائیلی حملوں میں ہونے والی مبینہ کمی کے بعد کیا گیا ہے۔سیرین آبزرویٹری کے ڈائریکٹر نے یکم اپریل کو دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملے کا ذمہ دار اسرائیل کو ٹھہرایا۔آبزرویٹری کے مطابق نشانہ بنائے گئے علاقے حزب اللہ اور ایرانی حمایت یافتہ ملیشیا کے گڑھ سمجھے جاتے ہیں۔

چین میں ایکسپریس وے کا ایک حصہ منہدم

گوانگ ہو، (یواین آئی) چین کے نائب وزیراعظم ژانگ گوچنگ نے صوبہ گوانگ ڈونگ میں ایک ایکسپریس وے کا حصہ منہدم ہونے کے بعد بچاؤ اور راحت کے کاموں میں کوئی کسر نہ چھوڑنے پر زور دیا۔کمیونسٹ پارٹی آف چائنا (سی پی سی) کی مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن مسٹر ژانگ نے بدھ کے روز میزو شہر میں پیش آنے والے واقعہ کے امدادی کاموں کا معائنہ کرتے ہوئے حکام کو یہ ہدایات دیں۔انہوں نے جائے وقوعہ پر امدادی کارروائیوں کا مشاہدہ کیا اور پھر زخمیوں کی حالت دریافت کرنے کے لیے میزو پیپلز اسپتال گئے۔مسٹر ژانگ نے کل شام ریسکیو اور ڈیزاسٹر ریلیف آپریشنز سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے بروقت امدادی کارروائیوں کو یقینی بنانے اور زخموں کی وجہ سے ہونے والی معذوری کو کم کرنے کی کوششوں پر زور دیا۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ تباہ شدہ سڑکوں کی مرمت اور ٹریفک کو جلد از جلد بحال کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

سعودی عرب نے اسرائیل مخالف آن لائن پوسٹ کرنے پر کریک ڈاؤن شروع کردیا

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب نے ان شہریوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے جو آن لائن پلیٹ فارمز پر غزہ سے جاری جنگ سے متعلق اسرائیل کے خلاف تنقیدی خیالات کا اظہار کررہے ہیں۔بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق یہ کریک ڈاؤن ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب سعودی عرب نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا عندیہ دیا ہے لیکن صرف اس صورت میں جب اسرائیل فلسطینی ریاست کے قیام کو تسلیم کرنے پر رضامند ہوجائے۔رپورٹ کے مطابق نامعلوم سفارتی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ حراست میں لیے گئے افراد میں ایک ایگزیکٹو بھی شامل ہے جو سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی سربراہی میں اہم اقتصادی منصوبے ویژن 2030 میں شامل کمپنی کے لیے کام کرتے تھے۔سعودی عرب میں لوگوں کو آن لائن پلیٹ فارمز پر اظہار خیال کرنے پر گرفتار کیا جانا ایک عام بات ہے، چاہے وہ تبصرے 10 سال پہلے کیے گئے ہوں، مملکت میں آزادی اظہار اور سیاسی اظہار پر بھی سخت پابندیاں لگ چکی ہیں۔بلومبرگ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ حراست میں لیے گئے ایک شخص نے کہا تھا کہ ’اسرائیل کو کبھی معاف نہیں کیا جانا چاہیے۔‘ اس کے علاوہ ایک اور شخص کو سعودی عرب میں امریکی فاسٹ فوڈ آؤٹ لیٹس کے بائیکاٹ کی وکالت کرنے پر گرفتار کیا گیا۔یاد رہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 34 ہزار 596 فلسطینی شہید اور 77 ہزار 816 زخمی ہوچکے ہیں۔مشرق وسطیٰ پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ ’مڈل ایسٹ آئی‘ نے تبصرہ کے لیے سعودی وزارت خارجہ سے رابطہ کیا ہے لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔2020 اور 2021 میں اسرائیل نے امریکی ثالثی کے ذریعے متحدہ عرب امارات، بحرین، سوڈان اور مراکش کے ساتھ تعلقات معمول کے پر لانے کے لیے معاہدے کیے تھے۔اس کے بعد سے امریکا کے ایک اہم اتحادی اسرائیل سعودی عرب کے ساتھ اسی طرح کے معاہدے کے بارے میں مسلسل قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔جنوری میں لندن میں سعودی سفیر شہزادہ خالد بن بندر نے کہا تھا کہ تعلقات معمول پر لانے کا معاہدہ ’قریب‘ ہے لیکن مملکت نے 7 اکتوبر کو حماس کی جانب سے اسرائیل پر حملہ کرنے کے بعد سے غزہ میں جاری جنگ سے ہونے والی صورتحال کے بعد امریکی ثالثی میں ہونے والی بات چیت کو روک دیا تھا۔امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے حال ہی میں کہا تھا کہ امریکا اور سعودی عرب گزشتہ ایک ماہ کے دوران معمول کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے سفارتی کوششوں میں مصروف ہیں۔انہوں نے ریاض میں ورلڈ اکنامک فورم کے دوران اس بات کا اشارہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون آگے بڑھ رہا ہے اور ممکنہ طور پر تکمیل کے قریب ہے۔

مسجد نبویؐ میں بارش کے دوران روح پرور مناظر کی ویڈیو وائرل

مدینہ منورہ، (یو این آئی)
سعودی عرب کے مختلف شہروں میں گزشتہ کئی دنوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، بارش کا سب سے زیادہ اثر مدینہ منورہ میں دیکھنے کو مل رہا ہے، جبکہ متعدد ویڈیوز بھی سامنے آرہی ہیں۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق موسلا دھار بارشوں کے سبب محکمہ موسمیات کی طرف سے ہائی الرٹ بھی جاری کردیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی بارش سے متاثرہ شہروں میں اسکولوں کو بھی بند کیا گیا ہے۔مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بارش کے وقت کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کررہی ہے، جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ موسلا دھار بارش کے دوران بھی بعض افراد نماز پڑھنے اور دعائیں مانگنے میں مصروف ہیں۔اس کے علاوہ بھی سعودیہ عرب کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وائرل ہو رہی ہیں جس میں سڑکوں پر بھرے پانی، ٹریفک میں رکاوٹ، پانی کے درمیان پھنسی گاڑیاں اور دیگر نظارے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔

برازیل میں طوفان سے 29 افراد ہلاک

ساؤ پالو، (یو این آئی) برازیل کی جنوبی ریاست ریو گرانڈے ڈوسل میں مسلسل چار دنوں سے جاری شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد آنے والے طوفان میں 29 افراد کی موت ہوگئی ہے اور 60 دیگر لاپتہ ہیں۔گورنر ایڈورڈو لیٹی نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہم جانتے ہیں کہ یہ تعداد بڑھے گی۔انہوں نے طوفان کو اعلیٰ زرعی اور مویشی پیدا کرنے والی ریاست کی تاریخ کی بدترین قدرتی آفت قرار دیا۔ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا نے جمعرات کو ریاست کے سب سے زیادہ متاثرہ شہروں میں سے ایک سانتا ماریا کا دورہ کیا اور مسٹر لیٹی سے ملاقات کی۔مسٹر لولا نے یوراگوئے اور ارجنٹینا کی سرحد سے متصل ریاست میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے وفاقی فنڈنگ اور امداد کی پیشکش کی۔صدر نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے لیے وفاقی حکومت کی مدد کی کوئی کمی نہیں ہوگی، ٹرانسپورٹیشن اور خوراک کی دیکھ بھال کے لئے فنڈز کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا، ’’ہم 24 گھنٹے کوشش کریں گے تاکہ بارش میں پھنسے لوگوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرسکیں۔مزید بارش کی پیشن گوئی کے ساتھ، گورنر نے لوگوں سے اونچی جگہ پر جانے اور سول پروٹیکشن ایجنسی کی طرف سے شناخت کیے گئے سیلابی علاقوں سے دور رہنے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ تقریباً 4,400 مکینوں کو نکالا گیا ہے لیکن ہزاروں افراد اپنے سیلاب زدہ گھروں سے نکالے جانے کے منتظر ہیں۔سول ڈیفنس بلیٹن کے مطابق قدرتی آفت سے 154 شہر متاثر ہوئے ہیں۔

برطانیہ میں بلدیاتی انتخابات ووٹوں کی گنتی شروع

لندن، (یو این آئی)
انگلستان اور ویلز میں بلدیاتی انتخابات کے لئے ووٹنگ کا عمل مکمل کرلیا گیا جبکہ ووٹوں کی گنتی جاری ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میئر لندن سمیت 107 لوکل اتھارٹیز، میئر و کرائم کمشنر کے انتخابات ہوئے، 3600 پولنگ اسٹیشنز پر ووٹنگ ہوئی، 12000 عملے نے حصہ لیا۔ووٹوں کی تصدیق کا عمل جمعہ کی صبح 9 سے ہفتہ کی صبح 9 بجے تک جاری رہے گا، سب سے پہلے میئر لندن کیلئے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی دوپہر تک میئر لندن کے نتائج متوقع ہیں، لندن اسمبلی اور دیگر نتائج کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔واضح رہے کہ کنزرویٹو پارٹی اور ہارو کونسل کی لیڈر سوزن ہال بھی صادق خان کے مدمقابل ہیں جو چاہتی ہیں کہ انتہائی کم آلودگی کے زونز کو ختم کیا جائے۔

رپورٹرز وِد آؤٹ بارڈرز کا صحافیوں پر سیاسی رہنماؤں کے دباؤ پر اظہارِ تشویش

پیرس، (یو این آئی) آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر صحافیوں کے لیے کام کرنے والی تنظیم ’رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز‘ کی جانب سے دنیا بھر میں صحافیوں پر بڑھتے ہوئے سیاسی جبر اور آزادی صحافت پر لگائی جانے والی قدغن پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔دنیا بھر کے صحافیوں کی حالت زار میں گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال بھی کچھ خاص بہتری نہ آسکی، صحافیوں کے لیے کام کرنے والی تنظیم ’رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز‘ کی جانب سے جاری رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں صحافیوں کو اپنے ہی سیاسی رہنماؤں سے خطرہ ہے۔زیادہ سے زیادہ حکومتیں اور سیاسی رہنما ایسے ماحول کو یقینی بنانے میں ناکام ہورہے ہیں جہاں صحافت کا تحفظ یقینی ہو اور جہاں عوام قابل اعتماد، غیر جانبدارانہ اور متنوع خبروں تک رسائی حاصل کرسکے۔رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست اور سیاسی اداروں کے دباؤ کی وجہ سے میڈیا کی آزادی میں کمی واقع ہورہی ہے۔رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2023 سے غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے صحافیوں اور میڈیا کے خلاف خلاف ورزیوں میں اضافہ ہوا ہے، اسرائیل کے ہاتھوں غزہ میں 100 سے زائد صحافی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر شائع ہونے والی اپنی 22ویں سالانہ رپورٹ میں ’رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز‘ نے ناروے کو ایک بار پھر صحافیوں کے لیے سب سے ’بہترین‘ اور ایسٹ افریقی ملک اریٹیریا کو سب سے ’برا‘ قرار دیا۔گزشتہ سال سب سے نچلے درجے پر آنے والا ملک شمالی کوریا رواں سال دو درجہ ترقی کرکے 177 نمبر پر آگیا ہے۔جن ممالک کی رینکنگ میں سب سے زیادہ تنزلی ہوئی ان میں افغانستان ہے جو 26 درجے تنزلی سے 178ویں نمبر پر آگیا ہے، ٹوگو 43 درجے تنزلی سے 113ویں نمبر پر اور ایکواڈور 30 درجے تنزلی سے 110ویں نمبر پر ہیں۔جب کہ ارجنٹائن 26 درجے تنزلی سے 66ویں نمبر پر ہے، دنیا کی سب سے بڑی معاشی طاقتوں میں سے ایک امریکا کی درجہ بندی میں 10 درجہ کمی ہوئی ہے۔ورکرز ود آؤٹ بارڈرز نے کہا کہ تین چوتھائی ممالک آزادی صحافت کے حوالے سے ’بُرے‘ قرار دیے گئے ہیں۔نچلے درجے میں موجود 10 ممالک میں چین، ایران، شمالی کوریا، شام اور اریٹیریا شامل ہیں۔ان ممالک میں ریکارڈ تعداد میں صحافیوں کو حراست میں لیا گیا، لاپتہ ہوئے یا یرغمال بنایا گیا۔میکسیکو صحافیوں کے لیے بدستور خطرناک ترین ملک ہے۔

فلسطینی صحافیوں نے ’ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ‘ اپنے نام کرلیا

اقوام متحدہ، (یو این آئی) آزادی صحافی کے عالمی دن کے موقع پر غزہ میں اسرائیل کی جارحیت اور تباہ کاریوں کی ہرلحہ رپورٹنگ کرنے والے فلسطینی صحافیوں کو ’ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ‘ سے نوازا گیا ہے۔اقوام متحدہ کی کلچرل ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ غزہ کے صحافیوں کو فلسطینی سرزمین پر اسرائیل کے حملے کی کوریج کرنے پر 2024 کے یونیسکو/گیلرمو کینو ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔یونیسکو کے مطابق 1997 سے ورلڈ پریس فریڈم ایوارڈ اُن افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے دنیا بھر میں، خاص طور پر چیلینجنگ اور خطرناک حالات میں، آزادی صحافت کے دفاع یا فروغ کے لیے قابل ذکر کوششیں کی ہیں۔میڈیا پروفیشنلز کی انٹرنیشنل جیوری کے سربراہ ماریشیو وائیبل نے کہا ہے کہ اس مشکل وقت میں ہم فلسطینی صحافیوں کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں جو مشکل حالات کے باوجود ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے رپورٹنگ کررہے ہیں۔صحافیوں کے تحفظ کی کمیٹی نے یکم مئی کو کہا تھا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق 7 اکتوبر سے غزہ پر حملے شروع ہونے کے بعد سے 35 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جن میں کم از کم 100 فلسطینی صحافی اور میڈیا کارکن بھی شامل ہیں۔کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹ کے مطابق 2024 میں اب تک 25 صحافی اور میڈیا ورکرز مارے جاچکے ہیں۔جاں بحق ہونے والوں میں کم از کم 20 کا تعلق فلسطین سے تھا، جب کہ کولمبیا میں دو اور پاکستان، سوڈان اور میانمار میں ایک ایک صحافی جاں بحق ہوا۔2023 میں دنیا بھر میں جاں بحق ہونے والے 99 صحافیوں اور میڈیا ورکرز میں سے تین چوتھائی سے زیادہ اسرائیل غزہ جنگ میں جاں بحق ہوئے۔

ترکیہ نے اسرائیل سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کرلیے

انقرہ، (یو این آئی) غزہ میں جارحیت کے باعث ترکیہ نے اسرائیل سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کردیے، جب کہ ایران نے بھی اسرائیل کی مدد کرنے پر امریکی اور برطانوی شخصیات پابندی لگا دی۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق ترکیہ کی وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ غزہ میں لوگوں کی بدتر انسانی المیے کی وجہ سے ترکیہ نے اسرائیل سے تمام تجارتی تعلقات منقطع کرتا ہے۔وزارت تجارت نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترکیہ اسرائیل سے کسی قسم کی درآمدات اور برآمدات نہیں کرے گا، غزہ میں جنگ بندی تک اسرائیل سے کوئی تجارت نہیں ہوگی۔بیان میں مزید کہا گیا کہ ترکیہ اپنے نئے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گا جب تک اسرائیلی حکومت انسانی امداد کو بغیر کسی رکاوٹ کے غزہ تک پہنچنے کی اجازت نہیں دیتی۔یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب اسرائیل کے وزیرخارجہ نے ترک صدر رجب طیب اردوان پر الزام عائد کیا کہ وہ بندرگاہوں کو اسرائیلی درآمدات اور برآمدات کی ہینڈلنگ سے روک کر معاہدوں کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔اسرائیل کاٹز نے سماجی پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ’ایک ڈکٹیٹر کا رویہ ایسا ہی ہوتا ہے، جو ترک عوام اور کاروباری اداروں کے مفادات کو نظرانداز کرتا ہے اور بین الاقوامی تجارتی معاہدوں کو نظرانداز کرتا ہے۔کاٹز نے کہا کہ انہوں نے وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ترکیہ کے ساتھ تجارت کے دوسرے طریقے تلاش کریں، مقامی پیداوار اور مختلف ممالک سے درآمدات پر توجہ دی جائے۔2023 میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم 6.8 ارب ڈالر تھا۔یاد رہے کہ گزشتہ روز کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو نے غزہ میں اسرائیلی اقدامات کی مخالفت کرتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کیا تھا۔قبل ازیں متحدہ عرب امارات بھی اسرائیل سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کرچکا ہے۔دوسری جانب ایران نے اسرائیل کی مدد کرنے پر امریکا اور برطانوی شخصیات پر پابندی لگادی ہے۔ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق پابندیوں میں امریکی و برطانوی اسلحہ ساز اور آئل کمپنیاں بھی شامل ہیں، امریکی فوجی کمانڈ اور برطانوی وزیر دفاع بھی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔

چین چانگ ای 6-لونر پروب لانچ کرے گا

وینچانگ / ہینان، (یو این آئی) چین جمعہ کو چانگ ای 6 لونر پروب لانچ کرے گا۔چین کی نیشنل اسپیس ایڈمنسٹریشن (سی این ایس اے) نے کہا کہ گاڑی کی لانچنگ کا ہدف آج شام 17:27 بجے، مقامی وقت کے مطابق شام 5 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ہے۔چانگ ای مشن کو چاند کے پراسرار دور افتادہ حصے سے نمونے جمع کرنے اور پھر انہیں زمین پر واپس لانے کا کام سونپا گیا ہے۔انسانی چاند کی تلاش کی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے۔سی این ایس اے نے کہا کہ لانگ مارچ 5-وائی 8 راکٹ، چانگ 'ای 6- کو لے جائے گا۔چانگ 'ای 6- خلائی جہاز میں ایک آربیٹر، ایک لینڈر، ایک اسسینڈ را اور ایک ریٹرنر شامل ہے۔خلائی جہاز بین الاقوامی تعاون کے ذریعے تیار کردہ چار پےلوڈ لے جائے گا۔فرانس، اٹلی اور یورپی خلائی ایجنسی کے سائنسی آلات چانگ'ای 6-لینڈر پر ہیں، جب کہ پاکستان کا ایک چھوٹا سیٹلائٹ آربیٹر پر ہے۔سی این ایس اے کی طرف سے 12 ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے تقریباً 50 مہمانوں کو چانگ'ای 6- کے ذریعے لے جائے گئے بین الاقوامی پےلوڈ پر مرکوز ایک ورکشاپ میں شرکت کرنے اور ہینان میں لانچ کا گواہ بننے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔اپولو بیسن کے طور پر جانا جانے والا ایک امپیکٹ کریٹر، جو چاند کے دور جنوبی قطب-آٹکن بیسن کے اندر واقع ہے، کو چانگ'ای 6- مشن کے لیے بنیادی ہدف لینڈنگ اور نمونے لینے کی جگہ کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔خلائی جہاز چاند پر پہنچنے کے بعد سافٹ لینڈنگ کرے گا۔لینڈنگ کے 48 گھنٹے کے اندر، چاند کی سطح سے چٹانوں اور مٹی کو نکالنے کے لیے ایک روبوٹک بازو بڑھایا جائے گا، جبکہ زمین میں سوراخ کرنے کے لیے ایک ڈرل کا استعمال کیا جائے گا۔سائنسی طریقے سے پتہ لگانے کا کام بیک وقت کیا جائے گا۔نمونوں کو ایک کنٹینر میں بند کرنے کے بعد، اسسینڈر چاند سے اڑان بھرے گا اور چاند کے مدار میں آربیٹر کے ساتھ ڈاک کرے گا۔سی این ایس اے نے کہا کہ پورا مشن تقریباً 53 دن تک جاری رہنے کی امید ہے۔

صحافیوں کو دھمکیاں کسی بھی طرح قابل قبول نہیں، میتھیو ملر

واشنگٹن، (یو این آئی)
ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر کا کہنا ہے کہ صحافیوں کو دھمکیاں کسی بھی طرح قابل قبول نہیں۔تفصیلات کے مطابق ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے پریس کانفرنس کے دوران واشنگٹن میں صحافیوں کو دھمکیوں پر سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر لوگ ہر طرح کے نامناسب تبصرے اور دھمکیاں دیتے ہیں، صحافیوں کو دھمکیاں کسی بھی طرح قابل قبول نہیں۔میتھیو ملر کا کہنا تھا کہ دنیا بھر سے کوئی بھی سوال پوچھنا چاہے، ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔پاکستان کے حوالے سے ترجمان نے کہا کہ آئی ایم ایف معاہدے، معاشی استحکام کی پاکستانی کوششوں اور پاکستان کی اپنی معیشت کو مستحکم کرنے کیلئے پیش رفت کی حمایت کرتے ہیں۔ان مزید کہنا تھا کہ حکومت پاکستان اقتصادی اصلاحات کو ترجیح دے، پاکستان کی اقتصادی کامیابی کے لیے امریکی حمایت غیر متزلزل ہے۔میتھیو ملر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ معاشی روابط دوطرفہ تعلقات کی ترجیحات ہیں، پاکستان سے تکنیکی مصروفیات کے علاوہ تجارتی وسرمایہ کاری سے منسلک رہیں گے۔

سرحدی کشیدگی: ایران کا افغانستان کے ساتھ بارڈر سیل کرنے کا فیصلہ

تہران: (ایجنسی)
ایران نے دہشت گردی کے واقعات کے پیش نظر افغانستان کے ساتھ سرحد سیل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔2021 میں افغانستان میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے خطے میں دہشت گردی میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔مختلف دہشت گرد گروہوں جن میں ٹی ٹی پی، اسلامی ریاست خراسان اور دیگر افغان سرزمین پر موجود ہیں، جہاں سے پاکستان اور ایران میں دہشت گردی کی کارروائیاں کرتے ہیں۔اس کے علاوہ پاک افغان اور ایران افغان سرحدوں پر کشیدگی اور جھڑپوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔پاکستان نے افغانستان سے متصل سرحد پر طویل باڑ لگا کر افغان سرزمین سے دہشت گردی کی دراندازی روکنے پر توجہ مرکوز کی جب کہ اب بڑھتی دہشت گردی سے تنگ آکر ایران نے بھی افغان سرحد پر باڑ لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ایرانی وزارت داخلہ کے مطابق چار آرمی بارڈر انجینئرنگ گروپس افغانستان کے بارڈر کو سیل کرنے کے لیے ایران کے شمال مشرقی علاقے میں کام کا آغاز کرچکے ہیں۔ایران کے جن صوبوں میں افغان بارڈر سیل کیا جائے گا، ان میں مازندران، گلستان، رضوی خراسان، شمالی خراسان، جنوبی خراسان، اور سمنان شامل ہیں۔بریگیڈیئر جنرل حسن مکفی، گراؤنڈ فورسز کمانڈر کے مطابق ایران-افغان بارڈر پر خاردار تاریں، باڑ اور چار میٹر اونچی کنکریٹ کی دیوار تعمیر کرنے کے لیے ایرانی وزارت داخلہ نے 3 ارب ڈالر کا بجٹ مختص کیا ہے۔ایرانی وزیر دفاع محمد رضا اشتیانی نے کہا ہے کہ افغانستان میں داعش جیسے دہشت گرد گروہوں کی بحالی اور فعال ہونا خطے کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔کرمان بم دھماکے کے بعد ایران کے افغان بارڈر کو سیل کرنے کے فیصلے سے ثابت ہوتا ہے کہ دہشتگرد افغانستان ہی سے ایران میں آئے اور ملکی سیکورٹی کو شدید نقصان پہنچایا۔ایران کی جانب سے افغان ایران سرحد پر باڑ لگانے کے فیصلے کو بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا اور اس حوالے سے کیسپین نیوز نے کہا ہے کہ طالبان رجیم کے بعد سے افغان بارڈر کے ذریعے غیر قانونی تارکین کے ایران میں داخلے، دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ میں سنگین حد تک اضافہ ہوا ہے۔کیسپین نیوز کے مطابق ایران میں 80 لاکھ سے زائد افغان شہری غیر قانونی طور پر زندگی گزار رہے تھے جن میں سے 50 لاکھ کو ایرانی حکومت کی جانب سے ڈی پورٹ کیا جاچکا ہے۔

ہم دہشت گردوں کو ان کے منبع پر ملیامیٹ کرنے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں: وزیر دفاع

انقرہ، (یو این آئی) وزیر دفاع یاشار گولیر نے کہا ہے کہ ہم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اصولوں کو تبدیل کردیا ہے اور دہشت گردوں کو ان کے منبع پر ملیامیٹ کرنے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں۔وزیر گولیر نے ایک نجی ٹیلی ویژن چینل کے پروگرام میں ایجنڈے سے متعلق سوالات کے جواب دیے۔انہوں نے بتایا کہ علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیم پی کے کے عراق کے شمال میں ڈھیرے جمائے ہوئے ہے اور برسوں سے وہاں سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے، لہذا ہم دہشت گردی کو اس کے منبع پر ختم کریں گے۔"سرحد پار آپریشن کے بارے میں وزیر گولیر نے کہا کہ "ہم نے دہشت گردی سے نبرد آزما ہونے کے اصولوں کو بدل دیا ہے۔ہم نے دہشت گردوں کو ان کی پناہ گاہوں میں ہی غیر فعال بنانے کی حکمت عملی کو اپنا رکھی ہے۔گزشتہ 5 - 6 سالوں سے ترک سیکورٹی قوتوں کے شمالی عراق میں موجود ہونے اور دہشت گرد تنظیم سالہا سال سے ڈھیرے جمانے والی پناہ گاہوں کو ترک کرکے جنوب کی طرف پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونے کی وضاحت کرتے ہوئے وزیرِ دفاع نے کہا کہ دہشت گردی کو اس کے منبع پر ہی ختم کرنے کیلئے لازمی اقدامات اٹھائے جائینگے۔

امریکہ میں طلبا کی اسرائیل مخالف مہم زور پکڑ گئی، پولیس کا کریک ڈاؤن

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکہ میں طلبہ کی اسرائیل مخالف مہم زور پکڑ گئی، فلسطین کے حامی طلبا اور مظاہرین کے خلاف امریکی پولیس کی جانب سے کریٹ ڈاؤن کیا گیا۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی پولیس نے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس میں طلبا کے احتجاجی کیمپ اکھاڑ ڈالے اور اسٹن گرینیڈ فائر کیے۔پولیس نے ایک پروفیسر سمیت درجنوں طلبا کو حراست میں لے لیا، اس موقع پر طلبا نے شرم کرو، فلسطین آزاد کرو کے نعرے لگائے گئے۔وسکونسن یونیورسٹی میں فلسطین کے حامی مظاہرین کی پولیس سے جھڑپیں ہوئیں۔نیو ہیمپشائر کی یونیورسٹی سے بھی احتجاجی کیمپ ہٹا دیے گئے اور 90 طلبا کو گرفتار کیا گیا۔